زینت چودھری

یو پی کہ مظفر پور کی اس مسلم لڑکی کے جدو جہد کی داستان بہت ہی منفرد ہے. اس نے نہ صرف خود کے لئے سماج کہ دقیانوسی سوچ کو چیلینج کیا بلکہ اپنے گاؤں کی دیگر لڑکیوں کے لئے بھی ترقی کے دروازے کھولے.

زینت چودھری نے اسکول کے دونوں میں ہی سماج کے بھید بھاؤ اونچ نیچ کا فرق دیکھا اور سمجھا. جب اسکول کے دنوں میں ٹیچرکو یہ کہتے سنا کہ تم پڑھ لکھ کر کیا کروگی. تمہارے سماج (مسلم) میں لڑکیوں کو آگے نہیں بڑھایا جاتا. زینت کو اس بات کا احساس ہوا کہ اسکول میں اسپورٹس کھیلتے ہوئے انہیں بہت عزت اور سہولیات ملتی ہیں. اِسی احساس نے انہیں بھی اسپورٹس کی طرف راغب کیا پر سماج کے دباؤ میں آکر گھر والوں نے زیادہ دنوں تک گھر سے دور رہنے کی اجازت نہیں دی. اس تمام وجوہات اور بندشوں کے احساس سے زینت کے دل میں یہ خواہش جگی کہ وہ اپنے گاؤ کی لڑکیوں کے لئے اسپورٹس اکیڈمی کھولے گی تاکہ اس کے گاؤ کی بچیوں کے لئے وہ بندشیں نہ رہیں جو اسے جھیلنی پڑی اور وہ زندگی میں آگے بڑھیں.

بالاخر زینت نے اپنی خواہش کو عملی جامہ پہنایا اور یوپی کے اس ضلع میں اسپورٹس اکیڈمی کی بنیاد رکھی. جہاں لڑکیوں کے لئے مختلف کھیلوں جیسے کبڈی, تیر اندازی و دیگر اسپورٹس کی کوچنگ دی جاتی ہے. اور کئ لڑکیوں نے یہاں سے ٹریننگ حاصل کر دنیا میں اپنا نام بنایا.